"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا"

[الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام]

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ربوہ

ماہنامہ تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر

وسیم سیفی

سالانہ چندہ ڈیڑھ روپیہ | اکتوبر ۱۹۶۵ | قیمت فی کاپی پندرہ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک عزم ایک خواهش

★

یوں تو هر کام میں دیانتداری ضروری هے اور اسی کے ساتھ کاروبار کی ترقی اور ذاتی فلاح و نجاح وابسته هے لیکن علی الخصوص صحیح اور مکمل نسخوں کے مطابق ادویه تیار کرنے میں رضائے الهی کو مدنظر رکھنا از بس ضروری هے ۔

دوا سازی میں دیانتداری کو مد نظر رکھنا ایک ایمانی امتحان کا درجه رکھتا هے ۔

الله تعالی هی اپنے فضل سے هماری دستگیری فرمائے اور همیشه دنیوی زندگی سے زیاده اخروی زندگی کو بهتر بنانے کی توفیق دے اور تقوی کی راهوں کو سمجھنے اور ان پر کما حقه عمل پیرا هونے کی توفیق بخشے ۔ آمین

مکمل فهرست ادویه مفت حاصل کریں

★

صدر دواخانه رجسٹرڈ ربوه

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا"

الہام حضرت مسیح موعودؑ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

اکتوبر ۱۹۶۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ۔ ڈیڑھ روپیہ فی پرچہ ۱۵ پیسے
جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

ترتیب

- وعدے اور ان کی ادائیگی کی ادائیگی ۲
- بیرونی ممالک میں تبلیغ ۴
- محترم وکیل اعلیٰ صاحب کی طرف سے اظہار خوشنودی اور دعا ۵
- مسٹر لبشیر آرچرڈ کا قبول اسلام ۶
- مجلس مشاورت کا ایک فیصلہ ۷
- شذرات ۸
- منزل ایک گام (نظم) ۱۰
- جماعت ہائے احمدیہ انگلستان کا جلسہ سالانہ ۱۱
- تحریک جدید کی خبریں ۱۳
- اشتہارات ۱۴

★ پبلشر۔ عبداللطیف خان

★ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ

★ مقام اشاعت۔ دفتر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۱ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۳

اکتوبر ۱۹۶۵ء

وعدے اور اُن کی ادائیگی

پاکستان بھر کی احمدیہ جماعتوں نے ستمبر کا پہلا ہفتہ ہفتہ تحریک جدید کے طور پر منایا۔ ان ایام میں مختلف احباب نے تقاریر کے ذریعہ جماعت کے دوستوں کو تحریک جدید کے سلسلہ میں ان پر عائد شدہ ذمہ واریوں کی طرف توجہ دلائی اور تحریک جدید کے عہدہ داروں نے وعدوں کی وصولی کے لئے خاص کوششیں کیں۔ جماعت کے متعدد افراد نے اپنے اوپر تنگی وارد کر کے بھی اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کے لئے اپنے کئے گئے وعدے پورے کر دیئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان سب کی قربانیوں کو قبولیت سے نوازے۔ اور ان پر اور ان کی آئندہ نسلوں پر اپنے خاص فضلوں کی بارش برسائے آمین۔

حقیقت یہ ہے کہ تحریک جدید کے ذریعہ جو کام دنیا میں اب تک ہو چکا ہے اور موجودہ پروگراموں کے مطابق جس کام کے مستقبل قریب میں سرانجام پانے کی توقع ہے اور جس کے لئے ہم میں سے ہر شخص دعا گو ہے وہ ایسا کام نہیں کہ اس کے لئے کسی بھی قربانی کو پیش کرتے ہوئے دلوں میں ہچکچاہٹ پیدا ہونے کا امکان ہو۔ ایک چھوٹی سی اور بظاہر کمزور اور غریب جماعت نے جس طرح ایک عالمگیر انقلاب برپا کر دیا ہے۔ اس کی مثال آج دنیا میں ڈھونڈے سے نہیں مل سکتی۔ اور ہم میں سے ہر شخص کے لئے یہ کیا کم فخر ہے کہ اس سارے کام کو اپنی طرف منسوب کر کے اپنی گردن اونچی کرتے ہوئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ کام ہم نے کیا ہے۔ ہم میں سے ہر شخص یہ کہتے ہوئے یقیناً فخر محسوس کرتا ہے کہ

• ہم نے یورپ میں مساجد بنائی ہیں • ہم نے قرآن مجید کو مختلف زبانوں میں ترجمہ کر کے دنیا کے سامنے پیش کیا ہے • اور • ہم نے دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کے مراکز کا جال پھیلا دیا ہے۔ • ہم نے پہلے سارے کام کی تکمیل میں صرف چند پیسے ہی دیئے ہوں لیکن اجتماعی زندگی کی برکت سے اس سارے کام کا ذکر کرتے ہوئے ہم اسے اپنی طرف منسوب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرنے کے حقدار ہو جاتے ہیں۔ یہی یقین کی وہ دولت ہے جسے مسلمانان عالم کھو چکے۔ اور جسے دوبارہ ان کی زندگیوں کا ایک اہم جزو بنا دینے کے لئے امام الزمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام دنیا میں تشریف لائے۔ مبارک ہیں وہ جو اس اجتماعی زندگی سے حصہ پاتے ہیں۔ اور یقین کی دولت سے اپنے دلوں کو مالا مال کر لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جماعت کے ہر فرد کو مزید قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری اجتماعیت کی حدود اس رنگ میں عالمگیر ہو جائیں کہ ہر فرد بشر اس کی برکتوں سے حصہ پائے۔ والا بن جائے آمین

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"جہاں تک تحریک جدید کے کاموں کے چلانے کا سوال ہے جماعت نے اس معاملہ میں بے نظیر قربانی پیش کی ہے اور ہر قربانی کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ انسان کو آئندہ اس سے بڑھ کر قربانی کرنے کی توفیق عطا کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ مومن کی قربانی اس بیج کی طرح ہوتی ہے جو پھولتا پھلتا اور بار بار پھل لاتا ہے۔ اگر ایک شخص اخلاص کے ساتھ تحریک جدید میں حصہ لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے قبول کر لیتا ہے تو اس کا نتیجہ یہ ہونا چاہیئے کہ آئندہ اسے پہلے کی نسبت زیادہ قربانی کرنے کی توفیق ملے"

قربانی کرنے والوں کے متعلق حضور فرماتے ہیں:۔

"جن کے دل میں مرض ہو ان کے پاس اگر کروڑوں روپیہ ہو تب بھی وہ یہ کہیں گے کہ کھانے کو نہیں ملتا چندے کہاں سے دیں لیکن مومن کے پاس کچھ بھی نہ ہو تب بھی وہ یہی کہے گا کہ بسم اللہ میں حاضر ہوں۔ جن کے ذریعہ فتح ہوگی وہ وہی ہیں۔ جن کے دل ہر وقت قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں۔ جو مشکلات اور تکالیف میں زیادہ قربانی کرتے ہیں۔ انہی لوگوں کی کوشش سے فتح آتی ہے۔ اور انہی لوگوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی برکات نازل ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک جماعت احمدیہ کو قائم رکھنے والے یہی لوگ ہیں۔ جو ہر مصیبت میں آگے قدم بڑھاتے ہیں۔ اور کسی صورت میں پیچھے ہٹنے کا نام نہیں لیتے"

خدا کرے کہ ہم سب ان لوگوں میں شمار ہوں۔ جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی برکات نازل ہوتی ہیں۔ اور جن کے ذریعہ فتح ملتی ہے۔ خدا کرے کہ ہر مصیبت میں ہمارا قدم آگے ہی بڑھتا چلا جائے اور ہم کسی صورت میں بھی پیچھے ہٹنے کا نام نہ لیں۔

سب سے اہم کام جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے سپرد فرمایا ہے وہ فریضہ تبلیغ کا سرانجام دینا ہے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں فرماتے ہیں کہ:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"یہ کام ایسا ہے کہ ہم اسے چھوڑ نہیں سکتے تبلیغ کو کسی وقت بھی بند نہیں کیا جا سکتا۔ مگر ہم اس کام کو آرام اور فراغت کے ساتھ اس وقت تک نہیں کر سکتے۔ جب تک جماعت کے دوست اپنے وعدوں کو پورا نہ کریں۔

ہفتہ تحریک جدید کے دوران بہت سے دوستوں نے اپنے وعدے پورے کر دیئے ہیں۔ لیکن ہمیں یہ کہنے کی اجازت دیجئے کہ ابھی بہت سے دوست ایسے بھی ہیں جنہوں نے نہ صرف سال رواں کا وعدہ ادا نہیں کیا۔ بلکہ گذشتہ سالوں میں سے بھی کسی نہ کسی سال کا وعدہ بقایا کے طور پر چلا آ رہا ہے۔ بے شک ایسے وعدوں کو پورا کرنا بعض اوقات مالی مشکلات کا باعث بن جاتا ہے۔ لیکن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

"میں جماعت کے تمام دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ ہر قسم کی قربانیوں میں حصہ لیں۔ اور جو وعدے انہوں نے کئے ہیں انہیں پورا کر دیں اور سمجھ لیں کہ یہ ایک موت ہے۔ جس کا ان سے مطالبہ کیا جا رہا ہے۔"

اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم تحریک جدید کی ہر قسم کی قربانی میں حصہ لے سکیں اور اپنے ہر کئے گئے وعدے کو پورا کرنے والے ہوں۔ آمین

بیرونی ممالک میں تبلیغ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے مجلس مشاورت منعقدہ ۱۹۶۳ء میں فرمایا کہ:۔

"تحریک جدید کا صیغہ بڑا اہم ہے جماعت کی ساکھ اور جماعت کی نیک نامی بلکہ خدا کی نظر میں اس کی قدر و قیمت زیادہ تر اسی کام کی وجہ سے ہے۔"

اس میں کیا شک ہے کہ جب سے تحریک جدید کا آغاز ہوا ہے اور بالخصوص جب سے بیرونی ممالک میں تحریک جدید کے کام کے نتائج نکلنے لگے ہیں۔ مخالفین کا ایک بہت بڑا طبقہ اب اس سوچ میں پڑ گیا ہے کہ اگر یہ لوگ (احمدیہ جماعت کے افراد) ہی وہ لوگ ہیں جو ساری دنیا میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے دین کا جھنڈا گاڑ رہے ہیں۔ تو پھر انکو اسلام سے لاتعلقی کا طعنہ دینے والے لوگ کیونکر راست گوئی کا دعوےٰ کر سکتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ بہت سے لوگ جو اب جماعت احمدیہ کے مداح ہیں انہوں نے اپنا رویہ جماعت کے بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے لئے قائم کردہ مشنوں ہی کو دیکھ کر بدلا ہے۔ اور بیرونی مشنوں میں کام کرنے والے مبلغین کو تو اس بات کا خوب تجربہ ہے کہ مختلف ممالک کے مسلمان بھائی جب ہمارے مشنوں کی تقاریب میں تشریف لاتے ہیں تو نہ صرف ان میں تعصب نہیں ہوتا بلکہ وہ احمدیہ جماعت کی خدمات کو دل و جان سے سراہتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم وکیل اعلیٰ صاحب کی طرف سے
اظہارِ خوشنودی اور دُعا

جب مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ انگلستان میں احمدیہ جماعت کے سالانہ جلسہ میں شمولیت کے لئے پاکستان سے روانگی کی تیاری میں مصروف تھے۔ آپ کو "تحریک جدید" کا پہلا شمارہ ملا آپ نے گوناگوں مصروفیات کے باوجود ماہنامے کے متعلق کراچی سے ایک خط کے ذریعہ اظہارِ خوشنودی فرمایا اور اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہوئے کہ وہ اپنے خاص فضلوں سے اسے ہر رنگ میں بابرکت بنائے اور اس کی اشاعت کی اغراض کو پورا کرنے کی ہمیں توفیق دے۔ مکرم صاحبزادہ صاحب کا گرامی نامہ درج ذیل ہے۔ (ایڈیٹر)

مکرمی ایڈیٹر صاحب ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

ماہنامہ تحریک جدید کا پہلا پرچہ ملا۔ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ بابرکت فرمائے اور جن مقاصد کے پیش نظر یہ جاری کیا گیا ہے ان کو پورا فرمائے۔ کئی سال سے محسوس کیا جارہا تھا کہ تحریکِ جدید کے کام کو پیش کرنے کے لئے ایک علیحدہ رسالہ کا اجرا مناسب ہوگا احبابِ جماعت بھی اس طرف توجہ دلاتے رہتے تھے۔ اب اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ہم نے رسالہ جاری کردیا ہے۔ اور احبابِ جماعت سے امید کی جاتی ہے کہ وہ تعاون کا ہاتھ بڑھائیں گے۔ اس رسالہ کی غرض تحریکِ جدید کے تبلیغی کام کو جماعت کے سامنے پیش کرنا ہے۔ یعنی یہ دکھانا کہ تحریکِ جدید کے بابرکت نظام کے ماتحت کس طرح اسلام اکناف عالم میں ترقی کر رہا ہے۔ اور کس طرح افریقہ اور یورپ وغیرہ میں نئی نئی رو میں اسلام میں داخل ہوکر اس عالمی روحانی انقلاب کو قریب تر لا رہی ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ برپا ہونا مقدّر ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ رسالہ اس غرض کو احسن طور پر پورا کرتا رہے اور اس کے ذریعہ خدمتِ دین کے لئے جانی اور مالی قربانیاں دینے کا جذبہ جماعت میں زندہ رہے اور نوجوان تبلیغی جہاد میں حصہ لینے کیلئے آگے آتے رہیں۔ خاکسار:۔ مرزا مبارک احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسٹر بشیر احمد آرچرڈ کا قبولِ اسلام

وہ حالات جنہوں نے مجھے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا مداح بنا دیا قدرے غیر معمولی ہیں۔ میں ۱۹۴۴ء میں آرمی نمبر ۱۴ کے ساتھ ہندوبرما سرحد پر جنگی فرائض سرانجام دے رہا تھا کہ مجھے دو ہفتہ کی رخصت کا حق ملا۔ چونکہ یہ عرصہ رخصت گزارنے کے واسطے کوئی خاص منزل میرے زیر نظر نہ تھی۔ اس لئے میرے یونٹ کے ہی ایک حوالدار کلرک نے مجھے تحریک کی کہ میں رخصت کے ایام قادیان میں گزاروں اور وہاں ایک صاحب حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے ہاں ٹھہروں۔ پہلے تو اس خیال کے پیش نظر کہ اس غرض کے لئے مجھے ایک لمبی مسافت طے کرنا ہوگی۔ میں اس دعوت کے قبول کرنے سے ہچکچایا۔ لیکن جب میں نے اپنے تردد کے باعث حوالدار صاحب کے چہرہ پر گہری مایوسی کے بادلوں کو چھائے دیکھا تو میں نے رضامندی کا اظہار کر دیا۔ کوہستان منی پور کی بے پناہ بلندیوں سے پنجاب کے ہموار میدانوں تک آٹھ دن کا طویل سفر ہے۔ اس لئے جب میں یہ مسافت طے کر کے بالآخر قادیان کے سٹیشن پر ریل سے اترا تو مجھے ایک عجیب اطمینان و سکون کا سانس میسر آیا۔ اترتے ہی ایک کوچوان کو میں نے حضرت مفتی صاحب کی فرودگاہ پر لے چلنے کو کہا۔ مکان پر پہنچکر اس سفید ریش بزرگ سے میں نے اپنا تعارف کرایا۔ اس ملاقات پر میں خود تو حیران تھا ہی میرا خیال ہے کہ حضرت مفتی صاحب بھی کم حیران نہ ہوئے ہونگے

قادیان کی زیارت نے ایک نہایت ہی گہرا اور ناقابلِ فراموش اثر مجھ پر کیا۔ یہاں میں نے اسلام کو ایسی شاندار رعنائی میں دیکھا کہ ایسا مشاہدہ قبل ازیں حاصل نہ ہوا تھا۔ اس پاک مقام اور یہاں کی جن شخصیتوں سے مجھے شرف ملاقات حاصل ہوا۔ ان کے تقدس آمیز اثر نے میرے دلی تعلق کو مضبوط کر دیا۔ اس وقت میرا اسلامی اور مذہبی علم بہت ہی ناچیز سا تھا۔ اس لئے زبانی تبادلہ خیالات اور بحث و تمحیص مجھے اسلام کا گرویدہ بنانے کا باعث نہ تھی۔ دراصل اسلام کے شیریں ثمر اور اس کے پھلوں کی نفاست و عمدگی میرے لئے باعث کشش ہوئی۔ یہ چیز پہلے میرے دیکھنے میں نہ آئی تھی۔

اس مختصر عرصۂ قیام میں مجھے جماعت احمدیہ کے امام ہمام سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب سے ملنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ حضور پر نظر پڑتے ہی میرا فوری احساس یہ تھا کہ میں ایک پیکر عظمت و تقدس کے حضور کھڑا ہوں۔ اس حقیقت کے آشکارا کرنے کے لئے حضور کے کسی اپنے بیان کی ضرورت و حاجت نہ تھی۔ دو وصف بڑے نمایاں اور روز روشن کی طرح عیاں تھے۔ ایک تو حضور کے دل پسند و کیف آگیں بزرگانہ خصائل و اطوار اور دوسرے ایک غیر مرئی روحانی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نور اور تابندگی جو حضور کے گرد چاند کے ہالے کی مانند پھیل رہی تھی۔ وہ گو اسی دنیائے آب و گل کے ایک فرد ہیں لیکن اس وقت میری نگاہ میں ایک اور ہی عالم کے باشندے نظر آ رہے تھے۔

بالآخر قصہ مختصر میں یہی کہہ سکتا ہوں کہ میرا کلیجہ سے مسجد تک آنے کا باعث اسلام کا زبردست روحانی مقناطیسی اثر ہے۔

نوٹ:۔ برادرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ ایک لمبے عرصہ تک سکاٹ لینڈ میں نہایت کامیابی کے ساتھ تبلیغ اسلام کرنے کے بعد اب ڈنش گی آنا میں اس مقدس فریضہ کی ادائیگی میں مصروف عمل ہیں۔ تحریک جدید نے جماعت کے ہر طبقے میں جو خدمت اسلام کی روح پھونک دی ہے آپ اس کی ایک نہایت ہی درخشندہ مثال ہیں۔ ڈنش گی آنا میں اب آپ نے ایک ہائی سکول بھی قائم کیا ہے تاکہ تبلیغ کے ساتھ ساتھ تعلیم و تربیت کی طرف بھی توجہ دی جا سکے۔

برادرم آرچرڈ صاحب ایک رسالہ ٹارچ لائٹ باقاعدگی سے شائع کر رہے ہیں اس رسالہ میں اسلام کی تعلیم کو اجاگر کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور عیسائیوں کو بھی دندان شکن جواب دیئے جاتے ہیں۔ آپ نے لوگوں کی سہولت کے لئے تین مقامات پر لائبریریوں کا انتظام کر رکھا ہے ان میں سے ایک لائبریری تو مشن ہاؤس میں ہے اور باقی دو لائبریریاں دیہات میں ہیں۔ جہاں لوگوں کو باقاعدگی سے پڑھنے کی عادت ڈالنے کی ضرورت ہے۔ ریڈیو پر آپ گاہے گاہے اسلام کے متعلق تقریر کرتے ہیں۔ ٹریننگ کالج میں آپ ہفتہ میں دو بار اسلامی تعلیمات پر لیکچر دیتے ہیں جن کے بعد سوالات کا موقعہ دیا جاتا ہے

(ایڈیٹر)

مجلس مشاورت کا ایک فیصلہ

کیا آپ نے گزشتہ تین سالوں میں تحریک جدید کے لئے جو وعدے کئے تھے وہ پورے ادا کر دیئے ہیں یا ان میں سے کسی وعدے کا کوئی حصہ ابھی تک واجب الادا ہے۔ اگر کوئی حصہ واجب الادا ہے تو ہم آپ کی خدمت میں یہ گزارش کرنا چاہتے ہیں کہ مجلس مشاورت نے امسال یہ فیصلہ کیا تھا کہ گزشتہ سہ سالہ بقایا جات کا تیسرا حصہ اس سال ضرور وصول کیا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ بقایا کی تو تمام رقوم بلا تاخیر ادا ہو جانی چاہئیں۔ لیکن بقایا داران کی سہولت کے لئے مجلس مشاورت نے یہ رعایت دی تھی کہ اس سال کے دوران میں تین سالوں کے بقایا جات کا تیسرا حصہ ہی ادا کر دیا جائے۔

امید ہے آپ مجلس مشاورت کے اس فیصلہ پر فوری طور پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ آپکو جزائے خیر دے آمین ۔ اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ بقایا کی رقوم داخل خزانہ کراتے وقت اس بات کی ضرور تصریح کر دی جائے کہ یہ رقوم بقایا سے تعلق رکھتی ہیں

بقایا جات کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"جب تک ایک شخص بقایا ادا نہ کرے۔ تحریک جدید اسے کوئی نفع نہیں دے سکتی دراصل جو شخص اپنے پہلے حقوق ادا نہ کرتے ہوئے مزید وعدے کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے غضب کو اپنے اوپر وارد کرتا ہے"

(خطبہ جمعہ ۴ دسمبر ۱۹۳۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

معاشرہ اور مذہب

مذہب اور خاص طور پر مذہب اسلام جہاں انسان کے اللہ تعالیٰ سے تعلقات پر زور دیتا ہے وہاں انسانوں کے انسانوں سے تعلقات کو بھی استوار کرتا ہے اور حقیقت تو یہ ہے کہ جسے ہم معاشرہ کہتے ہیں اس کی عمارت کسی نہ کسی رنگ میں آخر کار مذہب ہی کی بنیاد پر اٹھتی ہے۔ ایسے رسم و رواج جن کا بظاہر مروجہ مذاہب سے کوئی تعلق ثابت نہ ہو سکے ان کی گہرائیوں میں جانے سے پتہ چلے گا کہ کسی نہ کسی پرانے مذہب ہی سے ان کا ناطہ جڑتا ہے۔

ہمارا زمانہ اللہ تعالیٰ کے علم کے مطابق ساری دنیا میں عموماً اور مسلمانوں میں خصوصاً اصلاح کا تقاضا کرتا تھا۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ اسلام کا سب سے بڑا مجدد جسے اتنی نبوت بھی موہبت کی گئی اس زمانہ میں پیدا ہوا۔

مذہب سے بیگانگی اور لاپرواہی نے ہمارے معاشرے کی بنیادوں کو کھوکھلا کر دیا ہے۔ بے یقینی اور غیر اطمینانی نے ایمان کی بنیادوں کو کرید کرید کر کمزور کرنا شروع کر دیا ہے ایک جانے پہچانے ادیب ڈاکٹر عبادت بریلوی نے اس سلسلہ میں حال ہی میں ایک ماہنامے (افکار ستمبر ۱۹۶۴ء) میں لکھا:-

"ہمارا معاشرہ اس وقت بڑے ہی نازک دور میں سے گزر رہا ہے۔ مجھے تو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ہم کہیں راستہ بھول گئے ہیں اور دور دور تک چھائی ہوئی اندھیاریوں میں اس طرح بھٹک رہے ہیں، منزل کا تصور ہمارے سامنے نہیں۔ ہم یہ بھی نہیں جانتے کہ ہم نے کدھر جانا ہے۔ آس پاس طوفان اٹھ رہے ہیں لیکن ہمیں اس بات کا احساس تک نہیں کہ ان طوفانوں کا نتیجہ کیا ہوگا۔ اور ان کی وجہ سے ہم پر کیا گزرے گی۔ ہماری حالت تو اس شتر مرغ کی سی ہے جو ریگستان کی ریت میں اپنی چونچ کو چھپا کر یہ سمجھتا ہے کہ وہ دنیا کے تمام خطروں سے محفوظ ہے۔ اور کوئی اس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتا۔ لیکن نہ تو خطرے اس طرح ٹلتے ہیں اور نہ امنڈتے ہوئے طوفان اس طرح رُکتے ہیں۔ وہ بہرصورت آکر رہتے ہیں اور زندگی کو خس و خاشاک کی طرح بہا کر لے جاتے ہیں۔"

ڈاکٹر عبادت بریلوی صاحب تو بحیثیت ایک ادیب کے معاشرہ کی اس راہ گم کردگی کا ادب سے علاج کرنا چاہتے ہیں، چنانچہ وہ کہتے ہیں:-

"انسانیت کی تاریخ میں جب بھی ایسے دور آئے ہیں تو ادب ہی نے معاشرے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں ایک نئی زندگی پیدا کی ہے۔ ہمارا معاشرہ آج اس نئی زندگی کو پیدا کرنے کے لئے ادب کی طرف امید بھری نگاہوں سے دیکھ رہا ہے۔"

ممکن ہے ایسا ہی ہو کہ ہمارا معاشرہ ادب کی طرف امید بھری نگاہیں لگائے بیٹھا ہے۔ لیکن ہمیں یہ کہنے کی اجازت دیجئے کہ ادب نے معاشرہ کو بگاڑا اور سنوارا تو ضرور ہے لیکن ایسا نہ کبھی ہوا ہے اور نہ کبھی ہوگا کہ ادب نے معاشرے کی بنیاد رکھی ہو یا ادب نے ہمارے معاشرے میں زندگی پیدا کی ہو۔ یہ کام تو روز اول ہی سے مذہب کے حصہ میں آیا ہے۔ انسانی زندگی کے ہر موڑ پر آپ کو کوئی نہ کوئی ایسی مذہبی تحریک ملے گی جس نے معاشرے میں از سر نو زندگی پیدا کر دی بلکہ ایک نئی تہذیب کی عمارت کھڑی کر دی۔ اگر ہمارا معاشرہ آج نازک دور میں سے گزر رہا ہے تو یقیناً اس کا یہ مطلب ہے کہ یہ دور ایک ایسے موڑ کی حیثیت رکھتا ہے جہاں لازمی طور پر مذہب کو آگے بڑھ کر انسانیت کا ہاتھ تھام لینا چاہیئے اور ہم یہی کہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی ایک بہت بڑی غرض یہ بھی ہے کہ انسانی معاشرہ میں نئی زندگی پھونکی جائے۔ اور اب چونکہ فاصلے مٹتے چلے جا رہے ہیں اور زمین فراخی کے باوجود ایک چھوٹے سے ملک کی حیثیت اختیار کرتی چلی جا رہی ہے۔ اس لئے ساری دنیا کے معاشرے کو ایک ہی رنگ میں ڈھالنے کی ضرورت ہے، دنیا بھر میں اسلام کی تبلیغ اس مقصد کے پیش نظر کی جا رہی ہے اور یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ تحریک جدید کے ذریعہ یہ روحانی انقلاب نہایت سرعت کے ساتھ برپا ہوتا چلا جا رہا ہے۔

ایام جنگ میں تحریک جدید کی اہمیت

بھارت نے پاکستان پر جنگ ٹھونس رکھی ہے اور پاکستان چاہے جنگ سے کتنا ہی گریز کرنے والا ملک کیوں نہ ہو موجودہ حالات میں جنگ کو اس کی انتہا تک پہنچانے اور دشمن کو عمر بھر یاد رکھنے والا سبق پڑھانے کا تہیہ کر چکا ہے اس موقعہ پر ملک کے ہر شہری سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ہر رنگ میں اپنے وطن عزیز کی مدد کرے اور یہ مدد کسی نہ کسی قربانی کا تقاضا کرتی ہے، جان کی قربانی مال کی قربانی، جذبات کی قربانی اور وقت کی قربانی۔ اکثریت تو ایسی ہے کہ ان کے دل اس جذبے سے لبریز ہیں کہ وہ اس آڑے وقت میں ملک کی خدمت کرنے کے لئے قربانی کریں لیکن انہیں قربانیوں کی کچھ بہت زیادہ عادت نہیں ہے اور اگرچہ وہ اس وقت قربانی کر رہے ہیں لیکن اس کا معیار اس سے بھی بلند تر ہو سکتا ہے۔

جو لوگ قربانیوں کے عادی ہیں وہی اس وقت آگے آگے ہیں۔ ان کی جان بھی حاضر ہے وہ وقت کی بھی قربانی کر سکتے ہیں اور جذبات کو بھی کچل سکتے ہیں۔ آپ اپنے ماحول پر نظر ڈال کر دیکھئے وہ کون لوگ ہیں۔

اس سلسلہ میں کوئی آپ کو نظر آئے یا نہ آئے و سے اور بھی نظر ضرور آئیں گے لیکن وہ لوگ جو آج سے تیس سال قبل سے تحریک جدید کے ماتحت قربانیاں کر رہے ہیں۔ ان کو آپ سب سے آگے پائیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منزل بمنزل گام

نقش ہے تیری ہر وادی روح فزا کہسار
ہر گلشن میں جنت کے نظاروں کی بہار
ہر ذرّے میں چاند ستارے جھلمل جھلمل رقصاں
ہر قطرے میں پوشیدہ ہے ابر گوہر بار
ہر بوڑھے کی پیشانی ہے ہمت کی تاریخ
ہر بچہ ہے عظمت کا اک مستحکم مینار
یوں تو امن و اماں کے شیدائی ہیں مرد و زن
ٹوٹا دیتے ہیں ہمت سے دشمن کا ہر وار
ہاتھوں میں شمشیر لقیں کی لب پہ خدا کا نام
بڑھنے والو بڑھتے جاؤ منزل ہے یک گام
دشمن کی ہر صبح بنا دو ظلمت کا گہوارہ
اپنی شامیں نور سحر کا لے آئیں پیغام
وار کرو ہل وار کرو اور وار کرو بھرپور
اونچا، اونچا، اور بھی اونچا پاکستان کا نام
کر دو حملہ آور کا ہر نقش پا معدوم
باقی ہے گر کام کوئی تو اتنا سا ہے کام
پاکستان کے فرزندانِ وحدت زندہ باد
پھولو اور پھلو دنیا میں اور رہو دلشاد

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ انگلستان کا جلسہ سالانہ

ہماری زندگیاں اسلام کی تصویر بن جانی چاہئیں

(مرزا مبارک احمد صاحب)

گزشتہ اگست کے آخری ہفتہ میں انگلستان کی احمدیہ جماعتوں نے لنڈن میں اپنا دوسرا سالانہ جلسہ منعقد کیا۔ انگلستان کے ہر کونے سے جماعت کے دوست کثیر تعداد میں تشریف لائے۔ بعض علاقوں سے بسوں کے ذریعہ آنے والے احباب کے اسلامی نعروں نے لوگوں کی توجہ کو اس قدر اپنی طرف مبذول کیا کہ ان کے سفر بذات خود ایک اچھی خاصی تبلیغ کا ذریعہ بن گئے۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اس جلسہ میں شرکت کے لئے مرکز سے وہاں تشریف لے گئے تھے۔ واپسی پر آپ نے فرمایا کہ میں انگلستان کی جماعتوں کا اخلاص دیکھ کر حیران رہ گیا ہوں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس دور دراز اور مادیت سے گھرے ہوئے علاقے میں بھی اسلام کے شیدائی نعرۂ توحید بلند کر رہے ہیں اور اپنے مذہب کے پرچم کو بلند سے بلند تر اڑائے چلے جا رہے ہیں۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے سب سے پہلے تو احباب جماعت کو اس تقریب کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں جلسہ کے اغراض و مقاصد بیان فرما کر احباب کو توجہ دلائی کہ ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ ہمارے جلسے ان اغراض و مقاصد کو پورا کرنے والے ہوں۔

بعد ازاں محترم صاحبزادہ صاحب نے حاضرین کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کرائی کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ آخری شریعت ہے اور اس کے بعد کسی نئی شریعت یا نئے دین کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ اس لئے شریعت میں ہر قسم کے احکام بیان کر دیئے گئے ہیں اب ہمارا فرض ہے کہ ہم ان احکامات کی پیروی کریں چونکہ ان احکامات کی پیروی کر کے ہم سے پہلے لوگ کامیابیاں حاصل کر چکے ہیں اور ان احکامات پر سب سے پہلے عمل کرنے والے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی تھے۔ اس لئے اب کسی کا یہ کہنا کہ معلوم نہیں کامیابی ہو یا نہ ہو بے معنی سی بات ہے۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی زندگیوں کو اس طرح ڈھالیں کہ ہماری زندگی اسلام کی تصویر ہو جائے

ہم پر خاص طور پر یہ ذمہ واری اس لئے بھی عائد ہوتی ہے کہ ہم نے اس زمانہ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کی ہے اور حضور علیہ السلام کی بعثت کی غرض ہی یہ تھی کہ اسلام کی تعلیم کا احیاء کیا جائے اور لوگوں پر اس کا عمل کروایا جائے۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے اس بات کی طرف بھی توجہ دلائی کہ

"یہی بات کافی نہیں کہ تم نے خود بیعت کر لی ہے اور اپنی زندگی سنوار لی ہے اس وقت دنیا کے مختلف ممالک میں بسنے والی لاتعداد روحیں ایک روحانی پیاس میں مبتلا ہیں اور انہیں ایک ایسے چشمہ کی تلاش ہے جو ان کی روحانی تشنگی کو بجھائے۔ اور طمانیت اور تسکین قلب کا موجب ہو۔ انہیں ایک ایسے راستے کی تلاش ہے۔ جس پر چل کر وہ اپنے خالق و مالک سے رشتہ جوڑ لیں۔ اس چشمہ کی نشان دہی کرنا اور اس راستہ کی طرف راہ نمائی کرنا ہم نے اپنے ذمہ لیا ہے۔"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف لطیف "کشتی نوح" کے اقتباسات پیش کرتے ہوئے آپ نے احباب جماعت کو حضرت اقدس ہی کے الفاظ میں توجہ دلائی کہ:-

"عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ تم ایسے برگزیدہ نبی کے تابع ہو کر کیوں ہمت ہارتے ہو۔ تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ کہ فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق سے حیران ہو جائیں۔ اور تم پر درود بھیجیں۔"

جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والوں کے لئے جو دعا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمائی تھی۔ انہی الفاظ پر مکرم صاحبزادہ صاحب نے اپنی تقریر کو ختم فرمایا۔ اس دعا میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ میں شرکت کرنے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ سے اجر عظیم مانگا تھا۔ اور بارگاہِ خداوندی میں درخواست کی تھی کہ ان پر رحم کرے۔ ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کرے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور روزِ آخرت میں ان بندوں کے ساتھ اٹھائے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے۔

اس جلسہ کے موقعہ پر بعض مقامی احباب جماعت کے علاوہ مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت انصاف نے بھی خطاب فرمایا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کی خبریں

● مکرم مولانا غلام احمد صاحب بدر مبلغ انچارج مشن گیمبیا (مغربی افریقہ) تحریر فرماتے ہیں کہ گزشتہ سہ ماہی میں تقریباً دو سو افراد مشن ہاؤس میں آئے۔ جن میں سے اکثر احباب کے ساتھ اسلام کے متعلق تفصیل سے گفتگو کا موقعہ ملا۔ بعض کو لٹریچر بھی دیا گیا۔ نائیجیریا سے شائع ہونے والا ہفت وار اخبار ٹروتھ اور مشرقی افریقہ سے شائع ہونے والا ماہنامہ ایسٹ افریقن ٹائمز کی دو صد کاپیاں خریدار دل اور دیگر دلچسپی رکھنے والوں کو دی گئیں۔ ان کے علاوہ سلسلہ کا عربی اور انگریزی لٹریچر جو مرکز سے شائع کرتا ہے وہ بھی اسلام سے دلچسپی رکھنے والوں کی خدمت میں پیش کیا گیا۔

گیمبیا میں آبادی کے لحاظ سے سب سے پرانا شہر رلے کینیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں کے بعض اور دستوں نے بیعت کر لی ہے اور اس طرح اس شہر میں جماعت قائم ہو گئی ہے۔ اب مزید پچاس کے قریب احباب جماعت میں شامل ہوئے ہیں اور اس طرح یہاں کی جماعت خدا کے فضل سے سرعت سے ترقی کرنے لگی ہے۔ اسی طرح ایک اور شہر جارج ٹاؤن میں بھی جماعت قائم ہو گئی ہے اور اس کا ایک خوشکن پہلو یہ ہے کہ ایک شامی عرب نے بھی خدا کے فضل سے بیعت کر لی ہے۔ یہ صاحب اپنے حلقہ میں کافی اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ ان کے ذریعہ اللہ تعالیٰ مزید شامیوں کو جماعت میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے

● مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما ماہ ستمبر ۶۵ء کو مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد واپس ربوہ تشریف لائے۔ احباب جماعت کثرت سے استقبال میں شریک ہوئے۔

● امریکہ سے سید جواد علی صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ مختلف مواقع پر ہمارے مبلغین نے سکولوں اور کالجوں میں اسلام کی برتری پر تقاریر کیں اور حاضرین کے سوالات کے جواب دیئے۔ نیگروز جو آج کل خاص طور پر اپنے حقوق کے حصول کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ ان کے ایک مقتدر لیڈر مشن ہاؤس میں تشریف لائے۔ اور ان کے ساتھ مختلف امور پر گفتگو ہوئی۔ سب سے اہم مسئلہ جس پر گفتگو ہوئی وہ اسلام کے مطابق نسل و رنگ کے امتیاز کو دور کرنا ہے۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت سے احباب تشریف لائے جن میں افریقن ممالک کے طلباء بھی شامل تھے یہ بات قارئین کی دلچسپی کا باعث ہوگی کہ افریقن طلباء احمدیت میں خاص طور پر دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور بعض کو یہ کہتے سنا گیا ہے کہ درحقیقت دنیا کی موجودہ مشکلات کا حل اسلامی تعلیمات کے سوا اور کہیں نہیں مل سکتا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

شربتِ بنفشہ

مرض السعال کی مجرب دوا

یکمشت کورس پیکٹ ۱۲ روپے

سرمہ خورشید

بینائی بڑھاتا ہے دھندلاہٹ اور جالا بھولا اور گرد دور کرتا ہے بہت جلد سوزش کو بہت لاجواب سرمہ ہے چند دنوں میں حیرت انگیز فائدہ دیتا ہے قیمت فی شیشی ۱۵ روپے

عصابی

دل و دماغ اور اعصاب کے لئے بہترین ٹانک یہ گولیاں علمی اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے بہت مفید ہیں۔ عصبی اور دماغی تھکاوٹ دور کر کے نشاشت پیدا کرتی ہیں اور قوت کارکردگی بڑھاتی ہیں فی شیشی ۵ گولی تین روپے

انگزین

یہ گولیاں معدہ کو طاقت دیتی ہیں نظام ہضم کی اصلاح کر کے توانائی بڑھاتی ہیں۔ جسم کی عام دردوں اور جوڑوں کی درد کو بہت مفید ہیں۔ قیمت فی شیشی ۲ روپے

جاذب آزار مرہم عشق

مؤثر مرہم

موردانہ کی مشہور دوا

قیمت فی شیشی ۲ روپے

خورشید یونانی دواخانہ

گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افروڈور

جرمنی کی ایک نادر دوائی

• ذہنی پریشانی • کام کو جی نہ چاہنا
• ذہنی کھچاؤ • چڑچڑا پن • جلد غصہ آجانا
• ذہنی انتشار • جلد تھک جانا
• بے حد کمزوری • مردانہ بانجھ پن

جرمنی کی بنی ہوئی افرو ڈور گولیاں بے حد مفید ہیں استعمال کے ایک ہفتہ کے بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے ۵۰ گولیوں کی قیمت ۱۵ روپے

علاوہ محصول ڈاک

شفا میڈیکو سوداگران انگریزی ادویات — چوک میو ہسپتال لاہور فون نمبر ۶۳۶۹۳ ۳۲۱۱

گورنمنٹ سے منظور شدہ — لائسنس نمبر ۴۳/۶۲ — ٹیلیفون نمبر ۴۳۵۹

میسرز محمد اسمٰعیل اینڈ سنز

موٹر باڈی بلڈنگ کنٹریکٹرز

۱۱۶ کشمیر روڈ — راولپنڈی کینٹ

وہ بہترین اسٹیل بس باڈی و عام بس و اسٹیشن ویگن و ٹرک باڈی بنانیوالا ادارہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرزمین قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ نے خود اپنے مبارک ہاتھوں سے قائم فرمایا

۱۹۱۱ء سے آپ کی جملہ طبّی ضروریات بہ احسن پوری کر رہا ہے

دوائی خاص
زنانہ امراض کا واحد علاج
قیمت دو اونس چھ روپے

حبّ الظفرا رجسٹرڈ
مرض الظفرا کی مجرب دوا
مکمل کورس اپنے چودہ روپے

حبّ مفید النساء
عورتوں کی جملہ بیماریوں کی
دوا۔ قیمت خوراک ایک ماہ ۳۰ روپے

حبّ مسان
سوکھے کی مجرّب دوا
فی شیشی ۲ روپے

شہزرین
خرابیٔ جگر کمزوریٔ جسم اور
الظفرا کی دوا قیمت ۳۲ خوراک ۶ روپے

زرجام عشق
طاقت کی لاثانی دوا
قیمت ۶۰ گولی ۱۴ روپے

اولاد نرینہ گولیاں
سو فیصدی مجرّب دوا
قیمت ۶۰ گولی ۱۴ روپے

تریاق خاص
نوجوانوں کی صحت کا نگہبان
قیمت ۳ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

ھوالشّافی

چند مفید اور مجرّب نسخے

"بے نی ٹانک" بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، مٹی کھانے کی عادت اور دانت نکالنے کی تکالیف کا کامیاب علاج ۳ روپے

"لیکورین" لیکوریا (سیلان الرحم) کے لئے اکسیر ہے ۴ روپے

"سپیشل کورس" طاقت کی خاص دوا ۱۰ روپے

"ری جووی نیٹنگ کورس" سپیشل کورس سے بھی زیادہ طاقتور کورس ۳۰ روپے

"پینز کیور" جوڑوں کی دردوں کا مکمل علاج ۱۰ روپے

ڈاکٹر راجد ھومیو اینڈ کمپنی ربوہ

ہمدرد نسواں

اسقاطِ حمل یا بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا۔ اس کا مجرّب اور مفید علاج۔ قیمت مکمل کورس ۱۹ روپے

— ملنے کا پتہ —

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ